

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



# دستور

جمعیت علماء پاکستان

مرکزی سیکرٹریٹ

جمعیت علماء پاکستان

## ابتدائیہ

ساری تعریفیں اللہ جل شانہ کے لئے ہی ہیں اور اسی کے احکامات اور قانون کو مکمل بالادستی حاصل ہے۔

بہترین ہدایت اور روشنی سرکارِ دو عالم احمد مجتبیٰ رحمۃ اللہ علیہ کی سنت ہے۔ سرکارِ دو عالم رحمۃ اللہ علیہ کے خلفائے راشدینؓ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعینؓ اولیائے امت اور علمائے حق نے ہمارے لئے جو راہ عمل متعین کی ہے۔ وہی ہمارے لئے خیار و نور ہے۔

جمعیت علماء پاکستان اسی راہِ نبات پر یقین رکھتی ہے۔ جمعیت علمائے پاکستان کے نزدیک پاکستان کا قیام و دوام نظریہ کی بنیاد پر رکھا گیا۔

## جمعیت علماء پاکستان کی منزل

مقامِ مصطفیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے تحفہ اور نظامِ مصطفیٰ رحمۃ اللہ علیہ کے نفاذ کے ذریعے ہی پاکستان ترقی، خوشحالی اور استحکام حاصل کر سکتا ہے اور یہی جمعیت علماء پاکستان کی منزل ہے۔

## جمعیت علماء پاکستان

کے

## اغراض و مقاصد

جمعیت کے منشور کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھرپور

جدوجہد۔

سرش و سفید سمارت کی ریشہ و انہوں کے مقابلہ کے

لئے مسلم بڑاک کے قیام کی کوششوں میں موثر کردار۔

دنیا میں مظلوم اور محکوم مسلمانوں کی آزادی کے لئے

محکم جدوجہد۔

## باب اولی

دفعہ 1: نام :- جمعیت علماء پاکستان

دفعہ 2: مرکزی مقام :- لاہور

دفعہ 3: رکنیت :- جمعیت کا رکنیت فارم پر کرنے والا ہر وہ فرد جو درج ذیل شرائط رکنیت پر پورا اترتا ہو رکن کہلائے گا۔

دفعہ 4: شرائط رکنیت :- پاکستان کا ہر بالغ مسلمان (مرد یا عورت) رکنیت اختیار کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ وہ مندرجہ ذیل شرائط پوری کرتا ہو۔

1- سواد اعظم مسلمانوں کے مسلک اور عقیدے سے متفق ہو۔

2- مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے قلبی اور دینی رجحان رکھتا ہو۔

3- شریعت کے انفرادی اور اجتماعی قوانین پر عمل کرنے سے گریز نہ کرتا ہو اور حتی المقدور اسلام کے بنیادی احکامات پر عمل پیرا ہو۔ گناہ گناہ اور ثواب کو ثواب کو سمجھتا ہو اور گناہوں کے ارتکاب سے بچنے کی کوشش کرتا ہو۔

4- شریعت مطاہرہ کی روشنی میں سرورہ ہندی اخصیت اعلیٰ قانینت اور نسلی امتیازات

سے پرہیز کرتا ہو۔

5- جمعیت کے منشور اور دستور کی پابندی کو لازمی سمجھتے ہوئے رکنیت کے حلف نامہ پر دستخط کرے۔

دفعہ 5: نا اہلیت :-

1- جواز: مندرجہ ذیل کوئی بھی عمل رکن کی نا اہلیت تصور ہوگا۔

الف) رکنیت کی کسی شرط سے انحراف۔

ب) جمعیت کے منشور یا دستور کی کسی حق کی دانست خلاف ورزی۔

ج) باقاعدہ بنائے گئے تین اجلاسوں سے نامناسب جواز مسلسل غیر حاضری یا تین ماہ تک مسلسل مالی تعاون سے گریز۔

د) ایسا عمل یا کوتاہی جو جمعیت کی بدنامی کا باعث بن سکتا ہو۔

ر) ایسا عمل یا کوتاہی جس میں جمعیت سے غیر وفا داری کا واضح عنصر موجود ہو۔

2- تادیبی کاروائی:

الف) درخواست:

دفعہ 5 کی روشنی میں جمعیت کا کوئی رکن اپنے ضمیر کے پورے اطمینان کے بعد کسی بھی رکن (بشمول عہدیدار) کے خلاف تادیبی کاروائی کے لئے مندرجہ ذیل سطح پر تحریری درخواست ہمہ شہوت پیش کر سکتا ہے۔ کوئی تنظیم از خود بھی کسی رکن کی غیر پسندیدہ حرکات کا نوٹس لے سکتی۔

1- رکن کے خلاف: اس تنظیم کے جنرل سیکرٹری کے نام۔

2- عہد ہمدرد کے خلاف: اس تنظیم کے جنرل سیکرٹری کے نام جہاں وہ بطور عہدیدار منتخب یا نامزد ہوا ہو یا اس تنظیم کے جنرل سیکرٹری کے نام جس نے اسے بالائی (پالیسی) مجلس جامعہ دشوری کا رکن نامزد کیا ہو۔

ن (ـ)

اسی کا والی ہے۔ یہی انہوں نے موصول ہونے پر متعلقہ جنرل  
 کے پاس پہنچا دیا۔ اس کے بعد ان کا رکن پر مشتمل تقابل دے گا جو چھ ہفتے  
 کے بعد ہی پیمانہ بین سے بعد اپنی رپورٹ واضح سفارش کے ساتھ مکمل کرنے کی  
 پابندی ہوگی۔ الزام ہو کہ پیمانہ بین کے سطح سے مذکور کمیٹی اس رکن یا عہدیدار کا نقطہ  
 نظر تفصیل سے سنے جس کے خلاف شکایت کی گئی ہو اور اگر ممکن ہو تو اس کا تحریری بیان  
 اپنی رپورٹ کے ساتھ اٹھ کرے۔ اگر کمیٹی کی رائے میں الزام ثابت نہ ہوگا کہ وہ تو کمیٹی  
 اس بات کا جائزہ لے گی کہ کہیں یہ شکایت بدعتی پر مبنی نہ تھی۔ اس صورت میں کمیٹی  
 شکایت کنندہ کے خلاف کارروائی کے بارے میں بھی اس سفارش مرتب کرے گی۔

(ج) فیصلہ:

متعلقہ جملہ سیکرٹری ذکورہ کیسٹی کی رپورٹ کے تین ہفتے کے اندر اپنی مجلس عاملہ کے سامنے پیش کرنے کا پابند ہوگا جنہاں اسے صوابہ پیر طریق کار طے کرنے اور اس پر عملدرآمد کے بعد زیادہ سے زیادہ ایک ماہ کے اندر اپنا فیصلہ صادر کرے گی۔

لزام ثابت ہو جانے کی صورت میں مندرجہ ذیل شقوں میں سے کسی ایک کا فیصلہ کرنا ہوگا۔

جس کی تحریریں اطلاع ذکورہ جرسی ڈاک متعلقہ دکن باغ عہدہ پیر ادراکو ایک ہفتے کے اندر

وے دی جائے گی۔

- 1- تحریری تنبیہ۔
- 2- متعین مدت کے لئے معطلی (جو زیادہ سے زیادہ 6 ماہ کے لئے ہو سکتی ہے)۔
- 3- جمعیت سے شہوان۔

(و) اپیل:

تا وہی فیصلے کے خلاف بالائی تنظیم کو فیصلے کی وصولی کی تاریخ کے پندرہ یوم کے اندر تحریری طور پر اپیل کی جا سکے گی جو ایک ماہ کے اندر فیصلہ صادر کرنے کی پابند ہوگی۔ سرکاری مجلس عاملہ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

صدر جمعیت کے خصوصی اختیارات

جمیٹ کا صدر کسی بھی رکن بشمول عہدیدار کی رکنیت اپنی صوابدید پر ختم کرنے کا مجاز ہوگا۔ البتہ اس فیصلے کی توثیق مجلس عاملہ سے تین ماہ کے اندر کرانا ہوگی۔

بصورت دیگر صدر کا فیصلہ از خود کا عدم قرار پائے گا۔ اس مدت میں توسیع نہیں کی جاسکتی گی۔

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

## باب دوم

دفعہ 6:- تنظیمی ڈھانچہ:-

- 1- جمعیت کے منشور اور مربوط انداز میں سلسلہ آمد کی خاطر جمعیت کا تنظیمی ڈھانچہ 6 ذیلی تنظیموں پر مشتمل ہوگا۔ ہر تنظیم کا دائرہ کار اور تمام تنظیموں کے مابین تقسیم کاری کی تفصیلات نیچے درج ہیں۔

(الف) ابتدائی تنظیم:

- 1- دائرہ کار: ہر ابتدائی تنظیم کا دائرہ کار اس سے متعلقہ بلدیاتی ادارے کی یونین کونسل کے مطابق ہوگا۔ ہر یونین کونسل میں ایک تنظیم قائم کی جائے گی اور اسی یونین کونسل کے نمبر اور نام سے یہ تنظیم موسوم ہوگی۔
- 2- قیام: تنظیم کے قیام کے لئے کم از کم 30 اراکین کا ہونا لازمی ہے۔
- 3- تقسیم کار: عوام الناس میں جمعیت کی موثر مقبولیت کا اہتمام اس اجتماعی مقصد کے حصول کے لئے متعلقہ علاقے میں مندرجہ ذیل معاملات پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

(الف) رکیت سازی: ابتدائی تنظیم کا یہ سب سے اہم اور بنیادی کام ہوگا۔ اسی پر جمعیت کی کامیابی کا انحصار ہے۔

(ب) مساجد کی کمیٹیوں میں ممکن حد تک جمعیت کی نمائندگی اور شمولیت۔

(ج) دارالمطالعہ کا قیام۔

(د) حکومت کے قائم کردہ نظام عشر و کواچہ پر کمری نظر اور حالات و واقعات سے مکمل آگاہی۔

(ب) علاقائی تنظیم:

- 1- دائرہ کار: صوبائی اسمبلی کے حلقے پر محیط ہوگا۔
- 2- قیام: ہر صوبائی اسمبلی کے حلقے میں کم از کم 1/3 یونین کونسلوں میں ابتدائی تنظیم موجود ہو تو علاقائی تنظیم قائم عمل میں لایا جاسکتا ہے۔
- 3- تقسیم کار: (الف) متعلقہ صوبائی اسمبلی کے حلقے میں تمام ابتدائی تنظیموں کی نگرانی اور چارج پڑتا۔

(ب) انتخابی مراحل کی تربیت انتخابات کے لئے موثر تیاری اور انتخابات کے دوران کامیابی کے لئے بھرپور جدوجہد۔

(ج) سماجی بہبود کے کاموں میں موثر دلچسپی۔

(د) علاقے کی ترقیاتی کاموں میں فعال کردار۔

(ج) تحصیل تنظیم/ٹاؤن تنظیم:

- 1- دائرہ کار: دیہات میں تحصیل کی حدود اور شہروں میں ٹاؤن کی حدود پر محیط ہوگا۔

2- قیام: تحصیل/ٹاؤن کی حدود میں موجود صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں علاقائی تنظیمیں موجود ہوں تو صوبائی تنظیم کی منظوری سے تحصیل تنظیم/ٹاؤن تنظیم

کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

3- تقسیم کار:

(الف) تحصیل / ٹاؤن میں تمام علاقائی تنظیموں کی گھرائی اور جانچ پڑتال۔

(ب) اراکین کی مسلسل سیاسی تربیت کا انتظام۔

(ج) بلدیاتی اداروں میں جمیعت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(د) آئندہ بلدیاتی انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور انتخابات لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

(و) ضلعی تنظیم:

1- دائرہ کار: سرکاری ضلع کی انتظامی حدود پر محیط ہوگا۔

2- قیام: ہر ضلع میں کم از کم 1/3 صوبائی اسمبلی کے حلقوں میں علاقائی تنظیمیں یا تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر تنظیمیں موجود ہوں تو ضلعی تنظیم کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

3- تقسیم کار:

(الف) اپنے ضلع میں تمام علاقائی، تحصیل / ٹاؤن تنظیموں کی گھرائی اور جانچ پڑتال۔

(ب) ضلعی کونسل میں جمیعت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(ج) ضلعی کونسل کے انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور انتخاب لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

(د) صوبائی اور مرکزی انتخابات کے لئے موزوں امیدوار کی تلاش اور صوبائی تنظیم کو سفارشات۔

(ر) صوبائی تنظیم:

1- دائرہ کار: متعلقہ صوبے کی انتظامی حدود پر محیط ہوگا۔ آزاد جموں و کشمیر اور پاکستان سے باہر کئی تنظیمیں پاکستان کی صوبائی تنظیم کی طرح تشکیل دی جائے گی۔

2- قیام: ہر صوبے میں جہاں کم از کم اکثریتی اضلاع میں ضلعی تنظیمیں موجود ہوں تو صوبائی تنظیم کا قیام عمل میں لایا جاسکتا ہے۔

3- تقسیم کار:

(الف) صوبے میں جمیعت کے انتظامی ڈھانچے کی مکمل گھرائی اور جانچ پڑتال۔

(ب) صوبائی اسمبلی میں جمیعت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(ج) آئندہ صوبائی انتخابات کے لئے موزوں امیدواران کی تلاش اور انتخابات لڑنے کے لئے حکمت عملی۔

(د) موجودہ صوبائی حکومت کی کارکردگی پر کڑی نظر اور جمیعت کے منشور کی تشریح و وضاحت۔

## (س) مرکزی تنظیم:

1- وائزڈ کار: پورے ملک پر محیط ہوگا۔

2- تقسیم کار:

(الف) تمام صوبائی تنظیموں کی نگرانی اور جانچ پڑتال۔

(ب) ملک کی سیاسی صورتحال کا مسلسل جائزہ اور متوقع حالات کے پیش نظر موزوں حکمت عملی و اپدائف کا تعین۔

(ج) قومی اسمبلی اور سینٹ میں جمیت کے نمائندہ ممبران کے ساتھ مسلسل رابطہ اور ان کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(د) آئندہ قومی اسمبلی اور سینٹ کے انتخابات کے لئے موزوں نامیدہ اداروں کی تلاش اور انتخابات لانے کے لئے حکمت عملی۔

(و) رائے عامہ کو جمیت کے حق میں ہموار کرنے کے لئے بھرپور جدوجہد۔

(س) موجودہ مرکزی حکومت کی کارکردگی پر کڑی نظر۔

(ش) بین الاقوامی صورت حال کا تجزیہ اور امت مسلمہ کے دکھ سکھ میں موثر تعاون۔

(ص) بیرون ملک جمیت کی تنظیمی شاخوں کا قیام اور ان سے مسلسل رابطہ۔

تنظیمیں ادارے

(الف) ڈھانچہ:

ہر تنظیم کے دو ادارے ہوں گے۔ مجلس عاملہ اور مجلس شوریٰ۔ الیت ابتدائی

تنظیم میں صرف مجلس عاملہ ہوگی۔

1- مجلس عاملہ: دستور میں مقرر کی گئی تقسیم کار کے مطابق اپنی تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامہ دینے والی مجلس عاملہ کی تشکیل کے لئے اجتماعی ذمہ داری ہوگی۔ مجلس عاملہ کے اراکین و عہدے اراکین کی تعداد اور تفصیل اور انتخابی طریقے کے بارے میں تفصیلات حسب ذیل ہیں۔

(الف) اراکین کی تعداد:

(i) ابتدائی و علاقائی تنظیموں کی مجلس عاملہ ابتدائی و علاقائی عہدے داروں کے علاوہ پانچ پانچ اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(ii) تحصیل / ٹاؤن و ضلعی تنظیموں کی مجلس عاملہ تحصیل / ٹاؤن و ضلعی عہدے داروں کے علاوہ بارہ بارہ منتخب اراکین پر مشتمل ہوگی۔ جن میں چھ چھ اراکین یا تنظیم کی مجلس عاملہ سے منتخب کیے جائیں گے۔

(iii) صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین کی تعداد صوبائی عہدے داروں کے علاوہ بارہ بارہ منتخب ارکان پر مشتمل ہوگی۔

(iv) مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین کی تعداد مرکزی عہدے داروں کے علاوہ یکس (25) ہوگی جو حسب ضرورت بڑھانی بھی جاسکتی ہے۔

(ب) عہدے داران:

(i) ابتدائی و علاقائی تنظیموں کے مجلس عاملہ کے عہدے داران حسب ذیل ہوں گے۔

صدر (1) نائب صدر (2) جنرل سیکرٹری (1) جوائنٹ سیکرٹری (1) سیکرٹری دینی امور (1) سیکرٹری مالیات (1)۔  
(ii) تحصیل / ٹاؤن و ضلعی تنظیموں کے مجالس عاملہ کے عہدیداران حسب ذیل ہونگے۔

صدر (1) نائب صدر (2) ضلع میں نائب صدور کی تعداد ضلع میں موجود تحصیلوں کے مطابق ہوگی۔۔۔ جنرل سیکرٹری (1) جوائنٹ سیکرٹری (2) سیکرٹری مالیات (1) سیکرٹری اطلاعات و نشریات (1) سیکرٹری دینی امور (1) سیکرٹری شعبہ خواتین (1) سیکرٹری خدمت عامہ (1) سیکرٹری امور نو جوانان (1)۔  
(iii) صوبائی مجلس عاملہ کے عہدیدار۔

صدر نائب صدر (تین) جنرل سیکرٹری جوائنٹ سیکرٹری (تین) سیکرٹری مالیات (1) سیکرٹری اطلاعات و نشریات (1) سیکرٹری دینی امور (1) سیکرٹری تنظیمی و انتظامی امور (1) سیکرٹری امور زراعت (1) سیکرٹری امور قانون (1) سیکرٹری امور محنت و افرادی قوت (1)۔

ضرورت کے مطابق اور امور بھی قائم کیے جاسکتے ہیں۔  
(iv) مرکزی مجلس عاملہ کے عہدیدار۔

صدر چھ نائب صدور (تین صوبہ پنجاب سے اور باقی تین صوبوں سے ایک ایک) جنرل سیکرٹری چھ جوائنٹ سیکرٹری (تین صوبہ پنجاب

سے اور باقی تین صوبوں سے ایک ایک) اور بقیہ بالا (ب) iii کے مطابق ہونگے۔

(v) ایک سے زائد عہدے پر چناؤ یا محاذ ہونے کی صورت میں رکن ایک ہی عہدہ رکھ سکے گا۔ باقی عہدوں سے اسے مستثنیٰ ہونا ہوگا۔ تاگزیر حالات میں مرکزی شورشی کی منظوری سے ایک رکن دو عہدے رکھنے کا مجاز ہوگا۔

### (ج) حلقہ انتخاب:

ابتدائی تنظیم کے عہدیداروں اور مجلس عاملہ کے ممبران کا انتخاب خفیہ رائے دہی کے ذریعے براہ راست اس کے اراکین میں سے کیا جائے گا۔ جبکہ اس سے اوپر کی سطح کی تنظیموں کے عہدیداروں اور ممبران کا حلقہ انتخاب اسی تنظیم کی مجلس شورشی ہوگا۔

2- مجلس شورشی: تقسیم کاری روشنی میں پالیسی وضع کرنا اور مجلس عاملہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا مجلس شورشی کی اجتماعی مدد داری ہوگی۔ اس ادارے کے ارکان اور ان کی منتخب کرنے کی تفصیلات مندرجہ ذیل ہیں۔

### (الف) علاقائی تنظیم:

تنظیم کی مجلس عاملہ کے علاوہ علاقے کی تمام ابتدائی تنظیموں کی مجالس عاملہ کے اراکین علاقائی مجلس شورشی کے ممبر ہوں گے۔

### (ب) تحصیل / ٹاؤن تنظیم:



تھیں۔ / گاؤں تنظیم کی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) اس کے عہدہ دار اور مجلس عاملہ کے اراکان۔

(ii) اس کی حدود میں واقع تمام علاقائی تنظیموں کی مجالس عاملہ پر مشتمل ہوگی۔

(ج) ضلعی تنظیم:-

ضلعی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) ضلعی مجلس عاملہ کے اراکان۔

(ii) ضلع میں تمام تنظیمیں / گاؤں (اگر قائم ہوئی ہوں) و علاقائی تنظیموں کی

مجالس عاملہ کے اراکین۔

(iii) بلدیاتی اداروں میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(د) صوبائی تنظیم:-

صوبائی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) صوبائی مجلس عاملہ کے اراکین۔

(ii) صوبہ میں تمام ضلعی تنظیموں کے صدور / نائب صدور اور جنرل سیکریٹریز

سمیت ضلعی مجلس شوریٰ کی طرف سے ضلع میں موجود صوبائی اسمبلی کے

اراکان کے برابر منتخب اراکان۔

(iii) مرکزی مجلس عاملہ کے وہ اراکین جو صوبے کی مجلس عاملہ میں نامزد نہ

کیے چاہتے ہوں۔

(iv) صوبائی اسمبلی میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(ر) مرکزی تنظیم:-

مرکزی مجلس شوریٰ کے ممبران یہ ہوں گے۔

(i) مرکزی مجلس عاملہ کے اراکین۔

(ii) تمام صوبائی مجالس عاملہ کے اراکین۔

(iii) قومی اسمبلی اور سینیٹ میں جمعیت کے نمائندہ ممبران۔

(iv) وہ تمام شخصیات جنہیں صدر جمعیت نے مرکزی شوریٰ کیلئے نامزد کیا

ہو جس کے لئے تعداد کی کوئی بندش نہیں ہوگی۔ نامزدگی کے وقت

بڑے اضلاع / شہروں جیسے لاہور / کراچی وغیرہ میں قومی حلقوں کی

تعداد کو پیش نظر رکھتے ہوئے نمائندگی دی جائے گی۔

ب) عہدہ داران کے اختیارات و فرائض:

1- صدر:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں جمعیت کے مفاد کا تحفظ اور مشورہ و دستور

کی روشنی میں تنظیم کی اجتماعی کارکردگی کی نگرانی کرے گا۔

(ب) تنظیم کے اداروں کے ہر اجلاس کی صدارت کرے گا اور اجلاس

کی کارروائی کو نظم و نسق سے چلانے کے لئے اپنی صوابدید پر کوئی بھی مناسب

اقدام کر سکے گا۔

(ج) نظم و نسق کی خلاف ورزی پر کسی بھی رکن کے خلاف تادیبی

کارروائی کرنے کا مجاز ہوگا۔

- (د) ناگزیر حالات میں جنرل سیکرٹری کے مشورے سے کسی ذیلی تنظیم کو توڑنے کا اختیار ہوگا۔ مگر تین ماہ کے اندر مجلس عاملہ سے اس کی منظوری لینا ہوگی۔ بصورت دیگر یہ عہدہ خود کا عدم تہ قرار پائے گا۔
- (ر) ذیلی تنظیم کے کسی بھی عہدیدار کو تین ماہ کے لئے معطل کر سکے گا۔ جس کے دوران دفعہ 5 کے تحت تادیبی کارروائی کا آغاز کرنا ہوگا۔
- (س) اپنی صوابدید پر ایک وقت میں ابتدائی و علاقائی صدر اڑھائی سو روپے تک، ضلعی ڈویژنل صدر پانچ سو روپے تک، صوبائی صدر دو ہزار روپے تک اور مرکزی صدر پانچ ہزار روپے تک خرچ کر سکے گا۔ البتہ بندھے ہوئے اخراجات اس بندش سے آزاد ہوں گے۔

## 2- نائب صدر:

- (الف) تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔
- (ب) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام انجام دے گا۔
- (ج) صدر کی عدم موجودگی میں صدر کے فرائض انجام دے گا۔

## 3- جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل):

- (الف) تنظیم کا ناظم اعلیٰ ہونے کی حیثیت سے دستور کی تنظیم کار کے مطابق تنظیم کی ذمہ داری کو عملی جامہ پہنانے کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔ دیگر تمام عہدیدار جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کی زیر نگرانی اپنے فرائض سرانجام دیں گے اور اس کی ہدایت پر عمل کرنے کے پابند ہوں گے۔

- (ب) ذیلی تنظیموں کی کارکردگی کی نگرانی اور جانچ پڑتال کرے گا۔
- (ج) مقررہ اوقات پر عاملہ شوریٰ کے اجلاس طلب کرے گا۔
- (د) ہر اجلاس کی کارروائی کا تحریری ریکارڈ رکھے گا۔ کیے گئے فیصلوں کی رپورٹ چھ ماہ کے اندر ہر مقررہ دن کو ارسال کرنا ہوگی۔ اس کارروائی کی باقاعدہ توثیق آئندہ اجلاس میں کرائی جائے گی اور جمعیت کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور اسے محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔
- (ر) جمعیت سے متعلق تمام کام، انتخابات و دستاویزات اور فائلوں کا ریکارڈ رکھے گا۔

- (س) اپنی صوابدید پر ایک وقت میں اپنے صدر کے مالیاتی اختیارات کی نصف رقم تک خرچ کر سکے گا۔

## 4- ڈپٹی سیکرٹری جنرل:

- (الف) جمعیت کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔
- (ب) سیکرٹری جنرل کے فرائض اور ذمہ داریوں میں باجھ بٹائے گا۔
- (ج) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ، سیکرٹری جنرل یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام سرانجام دے گا۔
- (د) سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں سیکرٹری جنرل کے فرائض انجام دے گا اور جمعیت کے ریکارڈ اور جانیدار کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

## 5- جوائنٹ سیکرٹری:

(الف) تنظیم کی کارکردگی سے پوری طرح آگاہ رہے گا۔

(ب) ضرورت کے مطابق جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کا ہاتھ بٹائے گا۔

(ج) مجلس عاملہ، مجلس شوریٰ، جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) یا صدر کی طرف سے سپرد کردہ خصوصی کام سرانجام دے گا۔

(د) جنرل سیکرٹری یا (سیکرٹری جنرل) اور اپنی سیکرٹری جنرل کی عدم موجودگی میں اس کے فرائض انجام دے گا۔ صوبے اور ضلع کے صدر مقام پر موجود جوائنٹ سیکرٹری اپنی تنظیم کے ریکارڈز اور چائیداد کا تمام ریکارڈ مکمل کرنے اور محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

#### 6- سیکرٹری مالیات:

(الف) تنظیم کی مالی حیثیت کو مستحکم کرنے کی تدابیر کرے گا۔

(ب) مالی معاملات کا باقاعدہ حساب کتاب رکھے گا اور مجلس عاملہ کی نامزد کمٹی سے حسابات کی جانچ پڑتال کرائے گا۔ مرکزی سیکرٹری مالیات اپنے حسابات کا باقاعدہ سالانہ آڈٹ کرائے گا۔

(ج) جمعیت کے فنڈ کو بینک اکاؤنٹ میں رکھے گا۔

(د) سالانہ بجٹ تیار کر کے مجلس شوریٰ سے پاس کرائے گا۔

#### 7- سیکرٹری اطلاعات و نشریات:

(الف) جمعیت کے پروگرام اور کارکردگی کی صحیح بروقت اور مناسب تشہیر کے لئے بھرپور جدوجہد کرے گا۔

(پ) ملکی اور بین الاقوامی حالات سے مسلسل آگاہی کیلئے مناسب اقدامات کرے گا۔

(ج) جمعیت کے لئے پیکر کی تالیف، خطبہ اور اشاعت کا ذمہ دار ہوگا۔

(د) اطلاعات و نشریات سے متعلق باقاعدہ اور مکمل ریکارڈز رکھے گا۔

(ر) لائبریری قائم کرے گا۔

#### 8- سیکرٹری دینی امور:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں دینی امور سے متعلق تمام اداروں سے رابطہ رکھے گا تاکہ جمعیت کے تشخص کو مناسب انداز میں ابھارا جاسکے اور عوام الناس کو جمعیت کے منشور کے بارے میں صحیح آگاہی حاصل ہو۔

(ب) تبلیغی اور روحانی پروگرام و شرائط میں ترتیب دے گا اور ان کے انتظام و انصرام کا ذمہ دار ہوگا۔

#### 9- سیکرٹری تنظیمی و انتظامی امور:

(الف) مرکزی تنظیم میں یہ عہدہ چیف آرگنائزر کہلائے گا۔ دفتری اور تمام تنظیمی کاموں میں جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کا ہاتھ بٹائے گا۔

(ب) جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کی ہدایات کے مطابق تنظیمی و انتظامی معاملات کی نگرانی کرے گا۔

#### 10- سیکرٹری شعبہ خواتین:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں خواتین کی تنظیم قائم کرے گی اور اسے فعال بنانے کے لئے مربوط اور باقاعدہ پروگرام تشکیل دے گی۔

(ب) دین اسلام کے وضع کردہ اصولوں کی پاسداری ٹھوکر رکھتے ہوئے جمعیت کے منشور اور دستور کے مطابق اہداف کے حصول میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنانے کے لئے موثر اقدامات کرے گی۔

#### 11- سیکرٹری خدمت عامہ:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں رفاع عامہ سے متعلق تمام امور میں ذاتی دلچسپی لے گا تا کہ عوام الناس کو ان کے روزمرہ کے مسائل کے حل میں جمعیت کی کوششوں کا صحیح ادراک ہو۔

(ب) وسائل کی دستیابی کی حد تک جمعیت کی جانب سے رفاع عامہ کے خود مختار پروگرام تشکیل دے گا اور ان پر باقاعدہ عملدرآمد کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) رفاع عامہ کے لیے فنڈ جمع کرنے کے لئے سیکرٹری مالیات کی مدد کرے گا۔

#### 12- سیکرٹری امور تعلیم:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں قائم ہائی سکول، کالج اور یونیورسٹی میں طلباء و خاتموں کی سرگرمیوں کے بارے میں مطلع رہے گا اور جمعیت علماء پاکستان کی ذیلی طلباء و خاتموں کی نگرانی کرے گا۔

(ب) جمعیت کو طلباء میں مقبول بنانے کے لئے پروگرام وضع کرے گا اور حقیقی المقدوران پر عملدرآمد کرانے کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں اساتذہ کی خاتموں سے ملاپ رکھے گا اور جہاں تک ممکن ہو اساتذہ کی ایک فعال اور موثر تنظیم جمعیت کی سربراہی میں

قائم کرنے کے لئے بھرپور کوشش کرے گا۔

#### 13- سیکرٹری امور نوجوانان:

(الف) انجمن نوجوانان اسلام جس کے قواعد و ضوابط دستور کے آخر میں درج ہیں کا مرکزی صوبائی اور ضلعی چیئرمین بلحاظ عہدہ جمعیت علماء پاکستان کی اسی سطح کی تنظیم کا سیکرٹری امور نوجوانان ہوگا۔ انجمن کو اس کے مشن کی تکمیل کے سلسلے میں جمعیت کی جانب سے ممکنہ حد تک تعاون بہم پہنچائے گا۔

(ب) سیکرٹری جنرل کو انجمن کی کارکردگی سے مطلع رکھے گا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں نوجوانوں کی دیگر تنظیموں پر نظر رکھے گا۔ تا کہ مشاہدات کی روشنی میں انجمن کی کارکردگی کو بہتر بنایا جاسکے۔

#### 14- سیکرٹری امور زراعت:

(الف) ملک میں زراعت سے متعلق پوری معلومات حاصل کرے گا تا کہ ضروریات کے مطابق حکومت کی کارکردگی کا صحیح جائزہ لیا جاسکے۔

(ب) تنظیم کے دائرہ کار میں دیہی آبادی پر خصوصی توجہ دے گا اور ان علاقوں میں جمعیت کی فعال تنظیمیں قائم کرنے کیلئے بھرپور اقدام کرے گا۔

(ج) تنظیم کے دائرہ کار میں کسانوں سے متعلق تمام خاتموں کے ساتھ رابطہ رکھے گا تا کہ انہیں جمعیت کے سیاسی موقف سے آگاہ رکھا جاسکے۔ ممکن ہو تو ایک ایسی تنظیم جمعیت کی سرپرستی میں قائم کرے گا۔

#### 15- سیکرٹری امور صنعت و صنعتی مزدور:

(الف) ملک کی صنعتی پالیسی سے متعلق پوری معلومات حاصل کرے گا تا

کہ ضرورت کے مطابق حکومت کی کارکردگی کا صحیح جائزہ لیا جاسکے۔

(ب) تنظیم کے دائرہ کار میں صنعتی مزدوروں میں جمعیت کو متعارف کرانے کے لئے بھروسہ لاء قائم کرے گا۔

(ج) صنعتی مزدوروں کے ساتھ صنعت کاروں کے سلوک پر کڑی نظر رکھے گا اور جہاں کہیں ظلم و زیادتی یا انانسانی دکھائی دے۔ وہاں جمعیت کی جانب سے بروقت اور مناسب اقدام کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

16- سیکرٹری امور قانون:

(الف) تنظیم کے دائرہ کار میں نکلاء سے رابطہ رکھے گا اور جمعیت کو ان حلقوں میں متعارف کرانے کے لئے سورتہ اقدام کرے گا۔

(ب) وکلاء کا ایک ایسا بینل تنظیمی دینے پر خصوصی توجہ دے گا جو جمعیت کے اراکین کے قانونی معاملات میں مددگار ثابت ہو سکے۔

17- سیکرٹری امور محنت و افرادی قوت:

تخفیم کے دائرہ کار میں ان ملکی و غیر ملکی اداروں سے رابطہ رکھے گا جو افراہ کی جھرتی کا کام کرتے ہوں تاکہ جمعیت کے خواہشمند ارکین کو آسانی سے اندرون ملک و بیرون ملک کام کرنے کے لئے مواقع مہیا کر سکیں۔

## اجلاس

1۔ مجلس عالمیہ :- ہر تین ماہ میں ایک مرتبہ مجلس عالمیہ کا عمومی اجلاس ہوگا جس کے لئے دس ایام کا نوٹس لازمی ہے۔ اس کے علاوہ صدر کی صوابدید پر یا

ایک تہائی اراکین شوری کی تحریری درخواست پر حسب ضرورت خصوصی اجلاس بلایا جاسکے گا۔ اس کے لئے بھی دس یوم کے نوٹس لازمی ہے۔ ہنگامی اجلاس البتہ صدر کی صوابدید پر ایک دن کے نوٹس پر بلایا جاسکے گا۔

2- مجلس شورى:- ہر چہ ماہ میں ایک مرتبہ مجلس شورى کا معمولی اجلاس ہوگا اس کے علاوہ خصوصی اجلاس صدر کی صواب دیا پر ایک تہائی اراکین شورى کی تحریرى درخواست پر حسب ضرورت بلایا جاسکے گا۔ اس کے لئے پندرہ یوم کا فوس لازى ہے۔ ہنگامى اجلاس البتہ صدر کی صواب دیا پر حقن دن کے فوس پر بلایا جاسکے گا۔

3- اطلاع:- عمومی اور خصوصی اجلاسوں کی تحریری اطلاع مع ایجنڈہ ابذریعہ ڈاک ہر کس کو بھیجا جائے گی۔ ہفتگی اجلاس کی اطلاع ابذریعہ تار یا ٹیلی فون دی جائے گی۔

4۔ **کورم:**۔ ہر اجلاس کا کورم متعلقہ مجلس کے کل اراکین کی تعداد کی سادہ اکثریت ہوتا ہے۔ جس کے بغیر باقاعدہ کاروائی کا آغاز نہ کیا جائے گا۔ کورم پورا نہ ہونے کی صورت میں اجلاس ملتوی کر دیا جائے گا۔ ملتوی شدہ اجلاس صدر کی صوابدید پر یکم اترک چار گھنٹے کے وقفے کے بعد شروع کیا جاسکے گا۔ جس پر کورم کی شرط نہ ہوگی۔

☆ ... ☆ ... ☆ ... ☆ ... ☆ ... ☆

☆☆☆☆

## باب سوم

### دفعہ 7:- انتخابات:-

- 1- مدت:- ہر سطح پر انتخابات تین سال کے لئے ہوا کریں گے۔ انتخابات گزشتہ انتخابات کی مدت کے اختتام سے ایک ماہ قبل مکمل ہو جانے چاہیں تا کہ نئے منتخب عہدیداران وقت مقررہ پر اپنا منصب سنبھال سکیں۔
- 2- طریق انتخاب:- ہر سطح پر انتخابات غیر رائے دہی کی بنیاد پر ہوں گے۔
- 3- نگرانی:- ہر سطح پر انتخابات کی نگرانی کے لئے بالا تنظیم کی مجلس عاملہ تین رکنی کمیٹی نامزد کرے گی جو انتخابات کی پوری کارروائی اپنے روبرو کروانے کی پابند ہوگی۔ انتخابات کی مکمل کارروائی مع نتائج پر کارڈ کی جائے گی۔ جس پر نگرانی کمیٹی کے تینوں اراکین دستخط کریں گے اور اس کی ایک نقل بالا تنظیم کے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے حوالے کر دی جائے گی۔ مرکز کے انتخابات کی کارروائی مع نتائج کی نقول سبکدوش ہونے والے اور منتخب صدور و سیکرٹری جنرل کو ارسال کی جائیں گی۔

- 4- امیدوار:- کسی بھی رکن کا نام جسے جمیعت میں شامل ہونے ایک برس

گزر چکا ہو کسی بھی عہدے کے انتخاب کے لئے تجویز کیا جاسکتا ہے۔ اس کا اطلاق نئی قائم شدہ تنظیم پر نہیں ہوگا۔ امیدوار کا نام دو اراکین کو پیش کرنا ہوگا۔ ایک تجویز کنندہ اور دوسرا تائید کنندہ کے طور پر۔

- 5- عدم اعتماد:- کسی بھی عہدیدار کی خلاف مجلس عاملہ کے کل اراکین کی تعداد کے نصف اراکین تحریری درخواست کے ذریعے عدم اعتماد کی تحریک پیش کر سکتے ہیں۔ ایسی درخواست کے وصول ہونے پر جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) مجلس عاملہ کا خصوصی اجلاس طلب کرے گا جس کی باقاعدہ کارروائی کیلئے کل اراکین کی تعداد کے کم از کم دو تہائی ارکان کا موجود ہونا ضروری ہے۔ عدم اعتماد کی تحریک کے پاس ہونے کیلئے کل اراکین کی دو تہائی اکثریت درکار ہوگی۔ فیصلے کی اطلاع جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) فوری طور پر بذریعہ خطی ذاک متعلقہ عہدیدار کو دے گا۔ تحریک کا مایاب ہو جانے کی صورت میں اس فیصلے کی خلاف اسی تنظیم کی مجلس شوریٰ کو دس روز کے اندر اپیل کی جاسکتی ہے جس کے کل اراکان کی دو تہائی اکثریت سے اپیل منظور یا مسترد کئے جانے کا فیصلہ ہوگا۔ مجلس شوریٰ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

- 6- ضمنی انتخابات:- ضمنی انتخابات کا طریق کار عام انتخابات کی طرح ہوگا۔ البتہ کسی بھی منتخب عہدے کے خالی ہو جانے پر خواہ اس کی جگہ کوئی بھی ضمنی انتخابات ہیئتائیس (45) یوم کے اندر کرنا لازمی ہوگا۔

- 7- عذر داری:- کوئی بھی امیدوار یا دوت دہندہ کسی ایک منتخب عہدیدار یا انتخابات کی پوری کارروائی کے خلاف اوپر کی تنظیم کے جنرل سیکرٹری (سیکرٹری

جزل) کو تیس روز کے اندر عذر داری پیش کر سکتا ہے۔ عذر داری ملنے پر جزل سیکرٹری (سیکرٹری جزل) صدر کے مشورہ سے عذر داری وصول کرنے پر جزل سیکرٹری (سیکرٹری جزل) دفعہ 5(2) (ب) (ج) میں دیئے ہوئے طریقہ کار پر عمل درآمد کا جائز ہوگا۔

## 8- قومی انتخابات:-

(الف) درخواست:-

سیٹیج قومی اسمبلی صوبائی اسمبلی یا بلدیاتی اداروں کا انتخاب لڑنے کے خواہشمند اراکین کو پارٹی ٹکٹ کے حصول کے لئے متعلقہ پارلیمانی بورڈ کو تحریری درخواست مع نقد فیس دینا ہوگی۔ فیس کی شرح بلدیاتی اداروں کے لئے ایک ہزار صوبائی اسمبلی کے لئے پانچ ہزار اور قومی اسمبلی و سیٹیج کے لئے دس ہزار روپے فی درخواست ہوگی۔ درخواست متعلقہ انتخاب کے سرکاری اعلان کے سات روز کے اندر متعلقہ پارلیمانی بورڈ کے سیکرٹری کے پاس جمع کروا کر رسید لینا ہوگی۔

(ب) فیصلہ:-

انتخابات کے انعقاد کی تاریخ کے اعلان کے بعد پارلیمانی بورڈ کے اجلاس تک حد تک بلائے جانے چاہیں تا کہ پارٹی ٹکٹوں کے فیصلے پر امیدواران اپنی انتخابی مہم بروقت شروع کر سکیں۔ پارلیمانی بورڈ درخواست وصول کئے بغیر بھی اپنے تئیں کسی موزوں رکن کا نام غور کے لئے متوقع امیدواران کی فہرست میں شامل کرنے کا محاز ہوگا۔ ایسے رکن پر فیس جمع کرنے کی شرط لاگو نہ ہوگی۔

بورڈ اپنے فیصلے کی اطلاع فوراً متعلقہ امیدوار کو تحریری طور پر دیں گے اور قومی بورڈ اپنے فیصلے کی مکمل فہرست کی نقول بالا تنظیم اور مرکزی تنظیم کو ارسال کر دیں گے۔ بورڈ کے فیصلے کی خلاف ورزی کیلئے دو روز کے اندر تحریری طور پر بالا تنظیم کے جزل سیکرٹری (سیکرٹری جزل) کے نام پیش کی جاسکتی ہے جو اپنے پارلیمانی بورڈ کا ہنگامی اجلاس بلائے گا یا ہند ہوگا۔ مرکزی بورڈ کا ہر فیصلہ حتمی ہوگا اور اس کی خلاف ورزی کیلئے کوئی اپیل نہ کی جاسکتی گی۔

(ج) پارلیمانی بورڈ:-

بلدیاتی صوبائی اور مرکزی انتخابات کے لئے پارٹی ٹکٹ کے اجراء کے لئے مندرجہ ذیل پارلیمانی بورڈ قائم رہیں گے۔ ان کے اختیارات اور فرائض میں ترمیم کرنے کی مجاز حسب ترتیب ضلعی صوبائی اور مرکزی مجالس شورائی ہوں گی۔

1- بلدیاتی پارلیمانی بورڈ:-

ہر ضلع کے بلدیاتی انتخابات کے بارے میں ایک ضلعی بورڈ ہوگا۔ یہ بورڈ اپنے علاقے میں الگ الگ کام کریں گے۔

(ا) چیئرمین:- ضلعی تنظیم کا صدر۔

(ب) سیکرٹری:- ضلعی تنظیم کا سیکرٹری جزل۔

(ج) اراکین:-

1- مستقل:- (ا) ضلع کی مجلس عاملہ میں سے سات اراکین۔

(ii) ضلع سے متعلق صوبائی مجلس شورائی کے اراکین۔

2- وقتی:- ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ علاقائی تنظیم کا صدر اور

جزل سیکرٹری شامل کئے جائیں گے۔

2- صوبائی یار لیہانی بورڈ:-

ہر صوبے میں صوبائی اسمبلی کے لئے انتخابات کے بارے میں ایک صوبائی پارلیمانی بورڈ ہوگا۔

(۱) چیئر مین :- صوبائی تنظیم کا صدر (یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ)

(ب) سیکرٹری:- صوبائی تنظیم کا جنرل سیکرٹری چیئرمین ناظر ہونے پر سیکرٹری تنظیمی اور انتظامی امور کے فرائض انجام دے گا۔

(ج) اراکین :-

1- مستقل :- (i) صوبائی تنظیم کی مجلس عاملہ کے ساتھ اراکین۔

(ii) مرکزی تنظیم کی مجلس عاملہ کے اس صوبے سے متعلق اراکین۔

2- **وقتی:-** ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ ضلعی تنظیم کا صدر اور جنرل سیکرٹری شامل کئے جائیں گے۔

3- مرکزی یار لیہانی بورڈ:-

(۱) چیئر مین :- صدر جمعیت علماء پاکستان یا صدر کانٹا مزد کردہ نمائندہ

(ب) سیکرٹری:- سیکرٹری جنرل جمعیت علماء پاکستان چیئرمین نامزد ہونے پر ڈپٹی سیکرٹری جنرل سیکرٹری کے فرائنس ایسجام دے گا۔

(ج) اراکین:-

1۔ مستقل۔ (i) مرکزی مجلس عاملہ کے ساتھ اراکین۔

2- وقتی :- (i) صدر جمعیت علماء پاکستان کی جانب سے خصوصی دعوت پر بلائے گئے عہدے داران و اراکین۔

(ii) ہر درخواست پر غور کرتے وقت متعلقہ صوبے کا صدر اڈر جنرل سیکرٹری شامل کئے جائیں گے۔

☆ 1000000 ☆ 1000000 ☆ 1000000 ☆ 1000000 ☆ 1000000 ☆ 1000000

☆☆☆☆

باب چہارم

وقفہ 8:- نامزدار اکیں:-

1- نامزد کرنے کا اختیار:-

مجلس عاملہ شوریٰ یا کسی خصوصی منصب یا کام کے لئے اراکین کو نامزد کرنے کا اختیار متعلقہ تنظیم کے صدر کو ہوگا جو اپنے جزل سیکرٹری (سیکرٹری جزل) کے مشورے سے فیصلہ کرے گا۔ نامزد کرنے کا ارکان ہونا لازمی ہے۔

-2 - بدست:-

مجلس عاملہ اور شورشی کے ناظر دار اکین (بشمول عہدیدار) کی مدت نامزدگی منتخب عہدے داران کی مانند تین سال کے لئے ہوگی۔ کسی خصوصی منصب یا کام کے



لئے کسی رکن کو نامزد کرتے وقت اس کی مدت کا قیمن بھی کیا جائے گا۔

3۔ علیحدگی:-

(الف) مجلس عاملہ یا شوروی کے کسی نامزد رکن (بشمول عہدے دار) کو نااہلیت کی بنا پر نامزد رکنیت یا منصب سے علیحدگی کا فیصلہ تنظیم کے صدر کی سفارش پر متعلقہ مجلس کرے گی۔ اختلاف رائے کی صورت میں متعلقہ مجلس کے کل اراکین کی تعداد کی سادہ اکثریت کی بنا پر عاملہ طے پائے گا۔ مجلس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔ ناگزیر حالات میں تنظیم کا صدر کسی بھی نامزد رکن کو اپنے جزئی سیکرٹری کے مشورے سے فوری طور پر نامزد رکنیت سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ مگر اس فیصلے کی توثیق متعلقہ مجلس سے تین ماہ کے اندر کرنا ہوگی۔ بصورت دیگر یہ فیصلہ از خود کا عدم قرار پائے گا۔

(ب) خصوصی منصب یا کام کے لئے نامزد کئے گئے رکن کو نااہلیت کی بنا پر تنظیم کا صدر اپنے جزئی سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے مشورے سے نامزد رکنیت سے علیحدہ کرنے کا مجاز ہوگا۔ اس فیصلے کے خلاف کوئی اپیل نہ ہو سکے گی۔

☆...☆...☆...☆...☆...☆

☆...☆...☆...☆...☆...☆

## باب پنجم

دفعہ 9:-

1۔ مالیات:-

جمعیت کے نظم و نسق کے اس پہلو پر خصوصی توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ذیلی تنظیموں کے سیکرٹری مالیات و ذمہ دار ہوں گے کہ ان ہدایات پر باقاعدگی سے عملدرآمد کیا جائے۔

2۔ چندہ:-

ہر رکن مندرجہ ذیل شرح سے اپنی تنظیم کو ماہانہ چندہ ادا کرے گا۔ جہاں کسی رکن (عہدیدار) کو اپنی مختلف حیثیتوں کے اعتبار سے ایک سے زیادہ جگہ چندہ دینا آتا ہو تو اسے ایک ہی سطح پر چندہ ادا کرنا ہوگا جو سب سے زیادہ ہو۔

(الف) رکن:- دس روپے ماہانہ اپنی ابتدائی تنظیم کو۔

(ب) عہدیداران و اراکین مجلس عاملہ، شوروی، خصوصی منصب اپنی متعلقہ تنظیم کو۔

1۔ ابتدائی علاقائی تنظیم: پندرہ روپے ماہانہ

2۔ ضلعی تنظیم: پچیس روپے ماہانہ

3۔ صوبائی و مرکزی تنظیم: پچاس روپے ماہانہ

3- عطیات :-

عطیات وصول کرنے پر کوئی پابندی نہیں البتہ عطیات کے لئے رسید بیک مرکز سے ہی جاری کی جائیں گی۔

4- تقسیم چندہ و عطیات :-

مختلف سطحوں پر جمع شدہ رقوم مندرجہ ذیل شرح سے تقسیم کی جائیں گی۔ باقی ماندہ رقوم مختلف تنظیم کے پاس ہی رہیں گی۔

(الف) ابتدائی تنظیم اپنی وصولیات کا پچاس فیصد ضلعی تنظیم کو ہر ماہ ارسال کرے گی۔

(ب) علاقائی تنظیم ہر ماہ پانچ سو روپیہ ضلعی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(ج) ضلعی تنظیم ہر ماہ ایک ہزار روپیہ صوبائی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(د) صوبائی تنظیم ہر ماہ تین سو روپیہ ضلعی تنظیم کو ادا کرے گی اور دوسو روپیہ فی ضلعی تنظیم کے حساب سے مرکزی تنظیم کو ادا کرے گی۔

(ر) عطیات کے طور پر وصول کردہ رقوم مرکزی تنظیم کو ارسال کی جائیں گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

## اراکین کا حلف نامہ

1- میں بحیثیت مسلمان صحیح العقیدہ خدا کو شاید بڑا کر یہ عہد کرتا ہوں اور اقرار کرتا ہوں کہ میں جمعیت کا ہر حال میں دقا دار ہوں گا۔

2- عہد کرتا ہوں کہ میں کسی دوسری سیاسی یا شیعہ جماعت سے تعلق نہ رکھوں گا۔

3- میں عہد کرتا ہوں کہ میں اس ملک میں جمعیت کے منشور اور پروگرام کے مطابق عمل نظام مصطفیٰ ﷺ نافذ کرنے کی کوشش کروں گا۔

4- میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور صحابہ کرام اہل بیت اطہار کی عظمت اور مسوئیاہ کرام علمی کی عزت و تکریم کرتا رہوں گا۔

5- میں عہد کرتا ہوں کہ جمعیت کے پروگرام کو منشور کو اس کے دستور کی روشنی میں لوگوں میں عام کروں گا۔

6- میں ہر ماحولی میں حق و باطل کے خلاف غیر شرعی حرکات سے اجتناب کروں گا۔

7- میں اراکان اسلامی کو بھلائی کا اور شریعت مطہرہ کے احکامات پر عملدرآمد کروں گا۔

8- میں جماعت میں رہتے ہوئے جمعیت کے منشور اور اس کے دستور کی خلاف ورزی نہ کروں گا۔

9- اپنے ساتھیوں کے ساتھ مکمل جہل و غفلت کے ساتھ رہوں گا اور ذاتی اختلافات اگر ہوئے تو جماعتی سطح پر ان کو طے کروں گا اور عہدے داران جمعیت کو فیصلہ کریں گے میں خوشی سے قبول کر لوں گا۔

10- میں جمعیت کے اندرونی رازوں کو غیر متعلق افراد پر ظاہر نہ کروں گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب اکرم ﷺ کے فضل مجھے اس حلف پر پورا اترنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

## عہدیدار کا حلف نامہ

میں بحیثیت ..... جمیعت علماء پاکستان

اللہ تعالیٰ کو شاہد بنا کر یہ عہد کرتا ہوں اور قرار کرتا ہوں کہ میں اپنے عہدے کی ذمہ داریاں بجالانے کی خاطر جو عہدہ کروں گا اور ہر حال میں جمیعت کا دفاع کروں گا۔

☆ میں عہد کرتا ہوں کہ ..... جمیعت کے دستور اور پروگرام کے مطابق پاکستان میں نظام مسیحی عہد کے تحت اور تمام مسیحی عہد کے تحت کی بحریہ اور جدوجہد کروں گا۔

☆ کسی صورت میں بھی جمیعت کے دستور اور دستور کی خلاف ورزی نہیں کروں گا۔

☆ جمیعت کے اندرونی رازوں اور مجلس عاملہ کی خفیہ کارروائی کو کسی فرد پر ظاہر نہیں کروں گا۔

☆ کسی مسئلہ پر اختلاف رائے عوامی سطح پر پیش نہیں کروں گا اور اکثریت رائے سے مجھے فیصلوں کی مجلس عاملہ کے تحت اور باہر پابندی کروں گا۔

☆ خادمہ کی حیثیت سے اعلان مجھے صرف اس کے نامی پابندوں کا اور سخت ترین آزمائش میں بھی عہدہ پر برقرار رہوں گا۔

☆ جمیعت کے دستور کو کوئی بارہ پیمانے کے لئے کسی بھی جاتی اور مالی قربانی سے دریغ نہیں کروں گا۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب مکرّم ﷺ کے فضل جیسے اس ملک پر پورا اتارنے کی توفیق عطا فرمائے۔

## جمیعت علماء پاکستان کے منشور کے اہم نکات

◀ جمیعت علماء پاکستان نظام مسیحی عہد کے سہری اصولوں کی روشنی میں پاکستان کو اسلامی خلافتی ریاست بنانا چاہتی ہے۔ جہاں ہر شہری کو بنیادی ضروریات زندگی (رہائش، روزگار، صحت، تعلیم) کی سہولتیں مہیا کرتا حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔

◀ قرآن و سنت کو ملک کا پریم لاہ قرار دیا جائے گا۔ جس کے مطابق موجودہ قوانین میں لازمہ فورا تبہ کی جائیں گی۔

◀ ملک سے ظلم و ناانصافی کا خاتمہ مگر مگر انصاف کی فراہمی چاہو اور چار دہائی کے تحت کے لئے عہدہ پولیس کی تعلیم اور عظیم قوانین انتظامیہ اور عدلیہ کو تسلیم و تسلیم کرنا۔

◀ فرمان الہی کے مطابق ملک کے دفاع کو واجب سمجھنا کہ دشمن آگے اٹھا کر تہہ دیکھ سکے۔ اس مسئلے میں ہر توجہ دہن کیلئے لازمی قومی تربیت جذبہ جہاد کے فروغ اور دفاعی ضروریات کی فراہمی کو اولین ترجیح دینا اسٹیٹ قوانین کے تحت اور اسے مزید بہتر بنانے کیلئے تحقیقات کو تیز کرنا۔

◀ خلیات کی موزوں تمام اور ملک و سرحدوں پر کھڑے رہنا۔

◀ جاگیر دارانہ اور سرمایہ دارانہ نظام کے مکمل خاتمے اور اسلام کے قانون

وراثت کا نفاذ تا کہ شرعی وارث اپنے حقوق سے محروم نہ رہ سکیں۔

مزدوروں اور محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ کے خاطر جامع لیبر پالیسی کا اجراء جس میں کم از کم تنخواہ ایک تولہ سونے کے برابر مقرر کرنے کی ضمانت نیز

بے روزگار افراد کو روزگار کی فراہمی تک بے روزگاری الاؤنس دیا جائے گا۔

تعلیم کو عام کرنے اور ناخواندگی کو دور کرنے کے لئے میٹرک تک تعلیم

مفت اور لازمی میرٹ کی بنیاد پر اعلیٰ سائنسی اور ٹیکنیکل تعلیم کا فروغ دیا جائے گا۔

ملک کو ترقی یافتہ ممالک کی صفات میں گھرا کیا جاسکے۔ نیز ہر سطح پر اسلامی

تعلیم لازمی قرار دی جائے گی۔

کشمیری عوام کے حق خود ارادیت کے مسئلے کو عالمی سطح پر شدت کے ساتھ

اٹھا کر مسئلہ کشمیر اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل کرنے کی

جدوجہد کرنا۔ نیز دنیا بھر میں مسلمانوں کی جدوجہد آزادی میں بھرپور

اخلاقی، مادی اور سفارتی مدد کرنا۔

امریکی نیوز ورلڈ آرڈر اور عالم اسلام کے خلاف یہود و ہنود کی سازشوں کا

مقابلہ کرنا۔

آزاد خارجہ پالیسی کی تشکیل، مسلم بلاک کا موثر قیام اور ہمسایہ ممالک کے

ساتھ بہتر تعلقات قائم کرنا نیز دنیا میں قیام امن ہماری خارجہ پالیسی کا

حصہ ہوں گے۔

ملک میں سود سے پاک معیشت اور بلا سود بینکاری کا نظام رائج کرنا۔ نیز

صنعت اور ہر طرح کے پیداواری یونٹس پر پروڈیکشن لیکس لاگو کرنا اور

ذکوۃ اور عسکری وصولی کے لئے حکومتی سطح پر موثر بندوبست کر کے صحیح

مصارف پر خرچ کرنا۔

آزاد معیشت جس میں قومی سلامتی کے امور پر مبنی صنعتوں کے علاوہ باقی

تمام صنعتوں کو بغیر کسی بندش کے نجی شعبہ میں قائم کرنے کی اجازت ہوگی۔

زراعت کو باقاعدہ صنعت کا درجہ دیا جائے گا۔ ناکارہ اور بجز زمینوں کو قابل

عمل پیداواری یونٹ بنا کر غریب باریوں میں تقسیم کیا جائے گا۔ نیز زراعت

کی پیداواری صلاحیت میں اضافہ کے لئے ہر ممکنہ معاونت دی جائے گی۔

ملک میں بجلی و آبپاشی کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے آبپاشی کے ذرائع کا صحیح

استعمال اور بشمول کالا باغ ڈیم کے مختلف مقامات پر چھوٹے بڑے

ڈیموں کی تعمیر۔

معاشرے میں خواتین کے جائز مقام اور اسلامی اصولوں کے مطابق ان

کے حقوق کا تحفظ نیز غیر شرعی رسوم کا خاتمہ۔

پریس اینڈ پبلیکیشنز سے متعلق غیر جمہوری قوانین کا خاتمہ۔

اقلیتوں کو اسلام اور آئین میں دیئے ہوئے حقوق کا تحفظ اور مساوی

سلوک کی ضمانت۔

## انجمن نوجوانان اسلام

(یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان)

انجمن نوجوانان اسلام جمعیت علماء پاکستان کی ذیلی تنظیم ہے۔ جس کے تحریری قواعد و ضوابط نہ ہونے کی وجہ سے اس کی اور جمعیت کی بعض شاخوں اور اضلاع کے عہدیداروں میں کچھ غلط فہمیاں پیدا ہو گئی تھیں جس کی وجہ سے جمعیت اور انجمن نوجوانان اسلام کے درمیان کالمک رہنے کی ہم آہنگی نہیں رہی جو مقصود تھی۔ اس کا دونوں اداروں کی تنظیمی و تحریری صورتحال پر منفی اثر پڑا۔ اسلئے جمعیت علماء پاکستان کی شوروی و عامہ کے 9 دسمبر 1997ء کے مشترکہ اجلاس نے انجمن نوجوانان اسلام کو منظم کرنے کے لئے اور اس کے جمعیت کے ساتھ روابط بڑھانے کے لئے قواعد و ضوابط کی منظوری دی جن پر انجمن نوجوانان اسلام کی تنظیم ہر سطح پر عمل کرنے کی پابند ہوگی اور یہ قواعد و ضوابط جمعیت کے دستور کا حصہ ہوں گے۔

## انجمن نوجوانان اسلام پاکستان

(یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان)

### قواعد و ضوابط

1- نام:-

انجمن نوجوانان اسلام پاکستان

2- منزل مقصود:-

انجمن نوجوانان اسلام پاکستان (یوتھ ونگ جمعیت علماء پاکستان) کی منزل مقصود مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ پاکستان کی ترقی و خوشحالی اور استحکام کے لئے جمعیت علماء پاکستان کے ہر اول دستہ کا کردار ادا کرنا ہے۔

3- اغراض و مقاصد:-

حصول منزل کے لئے نوجوانوں کی۔

الف) اسلامی خطوط پر تربیت کھڑا۔

ب) نظم و ضبط کے مطابق زندگی گزارنے کی تیاری کروانا۔

ج) فاشی عمرانی، نشر و فشیات اور بے راہروی کی زندگی سے بچانے کا تدارک کرنا۔

د) جذبہ جہاد فی سبیل اللہ اجاگر کرنا۔

(ر) جمعیت علماء پاکستان کیلئے مستقل کی قیادت تیار کرنے کیلئے نگری و دفنی تربیت کرنا۔

4- شرانکھ رکینیت:-

برہانغ پاکستانی انجمن نوجوانان اسلام کی رکینیت اختیار کر سکتا ہے بشرطیکہ مندرجہ ذیل شرائط پر پورا اترتا ہو۔

(الف) سوا دو عظیم مسلمانوں کے مسلک اور عقیدے سے متفق ہو۔

(ب) مقام مصطفیٰ ﷺ کے تحفظ اور نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے قلبی اور دفنی رجحان رکھتا ہو۔

(ج) نظریہ پاکستان پر مکمل یقین رکھتا ہو۔

(د) شریعت کے انفرادی اور اجتماعی قوانین پر عمل کرنے سے گریز نہ کرتا ہو۔  
گناہوں کے ارتکاب سے بچنے کے لئے پوری کوشش کرتا ہو۔

(ر) شریعت مصطفیٰ ﷺ کی روشنی میں گروہ بندی و عصیت طلاقانیت نسلی اور لسانی امتیازات سے پرہیز کرتا ہو۔

(س) جمعیت علماء پاکستان کے منشور اور دستور کی پابندی کو لازمی سمجھتے ہوئے انجمن میں شامل ہونے کیلئے کارکن فام پر کر کے جمعیت کے حلقہ فام پر دستخط کرے۔

5- رکن بننے کیلئے عمر:-

(الف) 14 سال سے 35 سال کی عمر کی حد تک افراد کو انجمن نوجوانان اسلام میں شامل ہونے کی دعوت دی جاسکتی ہے۔

(ب) 18 سال اور اس سے زیادہ کی عمر کا جمیع علماء پاکستان کارکن بننے کا پابند ہوگا۔

(ج) جمعیت علماء پاکستان کا ممبر شپ فام (رکینیت) پر کیئے بغیر کوئی نوجوان انجمن نوجوانان اسلام میں کسی سطح کے عہدہ پر فائز ہونے کا اہل نہیں ہوگا۔

6- انجمن نوجوانان اسلام کا تنظیمی ڈھانچہ:

(الف) انجمن کا تنظیمی ڈھانچہ مرکز سے لے کر علاقائی سطح تک جمعیت علماء پاکستان کے تنظیمی ڈھانچہ کے مطابق ہوگا لیکن انجمن نوجوانان اسلام میں ہر سطح کا سربراہ صدر کی بجائے چیئرمین کہلائے گا۔ جب کہ جنرل سیکرٹری (سیکرٹری جنرل) کے عہدے کی جگہ ناظم اعلیٰ کا لقب استعمال ہوگا تاکہ جمعیت اور انجمن نوجوانان اسلام کے عہدے میں امتیاز کیا جاسکے۔

(ب) چاروں صوبوں اور کشمیر سمیت کی انجمن نوجوانان اسلام جمعیت علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل کی زیر نگرانی کام کرے گی۔ جس کے لئے ”سرپرست اعلیٰ“ کے الفاظ استعمال میں لائے جائیں گے۔

(ج) انجمن کی ہر سطح کی تنظیم اپنی سطح کی جمعیت کی تنظیم کی طرف سے نامزد کردہ سیکرٹری امور نوجوانان کو اپنے تنظیمی و تحریری اقدامات سے آگاہ رکھے گی اور اسی کے ذریعے جمعیت کے ساتھ روابط برقرار رکھنے کی پابند ہوگی۔

7- انجمن نوجوانان اسلام کے عہدیداران:-

انجمن نوجوانان اسلام کی ہر سطح کی تنظیم کے مندرجہ ذیل عہدیدار اور چھپتا مزد دار اکیں ہر سطح کی عاملہ کے ممبر ہوں گے۔

☆ چیئرمین ☆ وائس چیئرمین

☆ ناظم اعلیٰ ☆ نائب ناظم اعلیٰ  
☆ سیکرٹری مالیات ☆ سیکرٹری اطلاعات

8- عہدیداران کی نامزدگی:-

الف) جمعیت علماء پاکستان کی عاملہ دشوری کی ہدایت کے مطابق جمعیت کا سیکرٹری جنرل انجمن نوجوانان اسلام کے مرکزی چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو نامزد کر دینا مجاز ہوگا۔ مرکز کے باقی عہدیداران اور عاملہ کے اراکین کو چیئرمین اور ناظم اعلیٰ باہمی مشاورت اور سرپرست اعلیٰ کی منظوری سے نامزد کرنے کے پابند ہونگے۔  
ب) ہر سطح کا چیئرمین اپنے سے نیچے کی سطح کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو اس سطح کے جمعیت کے صدر کے مشورے کے بعد نامزد کرنے کا مجاز ہوگا۔

ج) جمعیت کے تنظیمی ڈھانچے کے مطابق صوبائی، ضلعی، علاقائی انتظامیہ اور شورہئی و عاملہ کے اوپر دیئے ہوئے طریقہ کار کے مطابق تشکیل کی جائے گی۔ ہر سطح کی شورہئی کی تشکیل جمعیت کی شورہئی کے طریقہ کار پر کی جائے گی۔

9- عہدیداران کے اختیارات اور ذمہ داریاں:-

الف) چیئرمین:-

(i) جمعیت کی وی ہوئی حدود کے اندر رہتے ہوئے انجمن کو متعین کئے ہوئے اصولوں کے مطابق استوار کرنا اور انجمن کے اغراض و مقاصد کے لئے اس کے اراکین کی تربیت کا اہتمام کرنا۔

(ii) ہر سطح کا چیئرمین اپنے ناظم اعلیٰ کے مشورہ سے اپنی سطح کی ہاؤس تشکیل دینے کا

مجاز ہوگا اور وہ ایک ماہ کے اندر اپنی ہاؤس مکمل کر کے سرپرست اعلیٰ اور اپنی سطح کے جمعیت کے سیکرٹری امور نوجوانان کو تحریری رپورٹ دینے کا پابند ہوگا۔

(iii) ہر سطح کے چیئرمین کو اپنی سطح سے چلی سطح کی جمعیت کے صدر کے مشورہ سے اپنے سے نیچے کی تنظیم کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کو نامزد کرنے کا اختیار ہوگا۔

(iv) ہر سطح کے چیئرمین کو اپنے حلقہ کے انجمن نوجوانان اسلام کے عاملہ دشوری کا اجلاس اور انجمن کے نوجوانوں کا کنونشن بلائے کا اختیار ہوگا جس کی صدارت وہ خود کرے گا۔ پبلک میٹنگ یا اجلاس بلائے کے لئے اپنی سطح کے جمعیت کے صدر اور مرکزی سطح پر سرپرست اعلیٰ کی منظوری ضروری ہوگی۔

ب) ناظم اعلیٰ:-

(i) چیئرمین کے معاون کے طور پر کام کرنا اس کے تنظیمی کاموں میں ہاتھ بٹانا اور انجمن کا ریکارڈ رکھنا۔

(ii) چیئرمین کی ہدایت پر شورہئی و عاملہ کا اجلاس بلائے کا پابند ہوگا اور چیئرمین کی ہدایت کے مطابق اپنے سے نیچے کی تنظیموں کو اس کے احکامات ارسال کرنا اور جمعیت کے احکامات اور پالیسیوں سے آگاہ رکھنا اس کی ذمہ داری ہوگی۔

(iii) اپنے سے نیچے کی تنظیموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے رہنا اور ان کی رپورٹیں حاصل کر کے ریکارڈ میں رکھنا۔

(iv) ہر سطح کے عہدیداروں اور اراکان عاملہ دشوری کی فہرست تیار کر کے اپنے ریکارڈ میں رکھنے کے علاوہ سرپرست اعلیٰ اور اپنی تنظیم سے اوپر کی تنظیم کو اس کی ایک کاپی ارسال کرنا۔

## ج وائس چیئرمین اور نائب ناظم اعلیٰ کی ذمہ

### داری:-

(i) چیئر مین اور ناظم اعلیٰ کے معاون کے طور پر کام کرنا۔

(ii) چیئر مین اور ناظم اعلیٰ کی عدم موجودگی میں ان کے قائم مقام کے طور پر کام کرنا۔

### د سیکرٹری مالیات:-

(i) مالی معاملات کا باقاعدہ حساب رکھنا اور سالانہ آڈٹ رپورٹ تیار کرنا اور

اس کی ایک کاپی سرپرست اعلیٰ اور اپنے سے اوپر کی تنظیم کے سیکرٹری مالیات کو ارسال کرنا۔

(ii) سالانہ بجٹ تیار کرنا اور اپنی شوریٰ سے پاس کرنا۔

(iii) انجمن نوجوانان اسلام کے برمبہر سے ماہانہ دس (10) روپے اور عاملہ و شوریٰ

کے ممبر سے پچیس (25) روپے اور عہدیدار سے پچاس (50) روپے لئے جائیں گے۔ پوری جمع شدہ رقم کا 1/3 حصہ اپنے سے اوپر کی سطح کی تنظیم کو

ارسال کرنے کا پابند ہوگا۔ بچاؤ فنڈز اس کے علاوہ ہوں گے۔

(iv) جمعیت کا ہر سطح کا سیکرٹری مالیات انجمن نوجوانان اسلام کی اپنی سطح اور اس سے

نیچے کی تنظیم کے حسابات کی جانچ پڑتال کرنے کا مجاز ہوگا۔

### ن سیکرٹری اطلاعات:-

(i) ملک گیر سطح پر سیاسی تنظیموں کے پوتھ ونگ کے حالات سے آگاہی رکھنا۔ مرکز

سے نیچے کی سطح کی تنظیم کے سیکرٹری اطلاعات اپنی سطح کی سیاسی تنظیموں کے

پوتھ ونگ کے حالات سے مکمل آگاہی رکھنا۔

(ii) انجمن نوجوانان اسلام کے لڑ بچہ کی اشاعت کرنا اور اس کا ریکارڈ رکھنا۔

(iii) اپنی تنظیم کے اجلاس اور دوسری کارگزاری کی خبروں کی اخباروں میں

اشاعت کا اہتمام کرنا۔

10- عاملہ و شوریٰ کی تشکیل، اختیارات اور ذمہ داریاں:-

### الف عاملہ:-

(i) ہر سطح کی عاملہ اپنے عہدیداران کے علاوہ چھ نامزد اراکین پر مشتمل ہوگی۔

(ii) عاملہ کا اجلاس مہینہ میں ایک مرتبہ چیئر مین کے متعین کئے ہوئے دن اور جگہ پر

کرنا لازم ہوگا۔ جس میں وہ اپنی اور اپنے سے نیچے کی تنظیموں کی کارکردگی کا

جائزہ لے گی اور آگے کے لائحہ عمل کا تعین کرے گی اور اس کے مطابق

احکامات صادر کرے گی۔

### ب شوریٰ:-

(i) شوریٰ انجمن کا اعلیٰ ترین ادارہ ہوگا۔

(ii) ہر سطح کی شوریٰ اپنی اور اپنے سے نیچے کی سطح کی تنظیموں کی عاملہ پر مشتمل ہوگی۔

(iii) شوریٰ کا اجلاس ہر سہ ماہی میں ایک بار چیئر مین کے متعین کئے ہوئے دن اور جگہ

پر کرنا لازم ہوگا جس میں وہ انجمن کی کارکردگی کا جائزہ اور جمعیت کی تعین کی

ہوئی حد و ادارہ پالیسیوں کے اندر رہتے ہوئے اپنی پالیسیاں مرتب کریں گے

اور احکامات جاری کریں گے۔

11- انجمن کے عہدیداران اور کارکنوں کی نااہلی اور تنزلی:-



الف) انجمن کے مرکزی چیئرمین اور ناظم اعلیٰ کی تنزلی کا صوابدیدی اختیار جمیعت کے سیکرٹری جنرل کو ہے۔

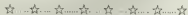
(ب) انجمن کے دوسرے عہدیداران اور کارکنوں کی تنزلی جمیعت کے دستور میں دیئے ہوئے اصولوں اور طریقہ کار کے مطابق کی جاسکتیگی اور ایمل کا طریقہ کار بھی جمیعت کے طریقہ کار کے مطابق ہوگا۔

12- جمعیت سے رابطے کا طریقہ کار:

(الف) جمعیت سے روابط کو پائیدار بنانے کے لئے ہر سطح کے ایمن جو انان اسلام کے چیز میں اور ناظم اعلیٰ جمعیت کے اس سطح کی شوری کے پائیدار عہدہ ممبر ہوں گے اور اس کے اجلاس میں شرکت کے پابند ہوں گے تاکہ ان عہدہ ممبر جو انان اسلام جمعیت کی پالیسیوں اور اس سطح کی تنظیم کے فیصلوں سے آگاہ رہے۔

(ب) انجمن کے چیئرمین اور ناظم اعلیٰ اپنی سطح کی جمعیت کی سیکرٹری امور نو جوانان سے قریبی رابطہ رکھیں گے اور نگاہِ دل اپنے اجلاسوں میں مدعو کرتے رہیں گے۔

(ج) انجمن کے ہر سطح کے عہدیدار اس سطح کے جمیعت کے عہدیداروں کے ساتھ قریبی رابطہ رکھیں گے اور جمیعت کے منفرد کردہ اجلاسوں اور جلسوں کے تقلم و نسق کے لئے ان عہدیداروں کے ساتھ مکمل تعاون کریں گے۔



## نظام مصطفیٰ ﷺ

کے نفاذ کی تحریک کو کامیاب بنانا مسلمان کا اخلاقی اور دینی فریضہ ہے کیونکہ

- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ ہر انسان کی جان و مال اور عزت و آبرو کا سچا تحفظ ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ مزدوروں، کسانوں، طلبہ اور عوام کے حقوق کا ضامن ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں حکومت رعایا کی معاشی ضروریات کو پورا کرنے کی ذمہ دار ہوگی۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ معاشرے میں اخوت، محبت، عدل و مساوات کا قائل اعتماد سرچشمہ ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ جملہ معاشرتی برائیوں کے یقینی خاتمے کا ضامن ہے۔

## یاد رکھیں

- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں طاقت کا سرچشمہ اللہ جل شانہ کی ذات ہے۔
- ☆ نظام مصطفیٰ ﷺ میں ہمارے عشق کا محور محمد رسول اللہ ﷺ کی ذات ہے۔

## جمعیت علماء پاکستان چاہتی ہے کہ :- غلہ گر دی،

رشت خوری، چور بازاری، شراب نوشی، سود خوری، عریانی، ریس، جوا، سنگکب، نائٹ کلب، ذخیرہ اندوزی، دفعہ 144 اور اقامتی نظربندی کے قوانین کا ناجائز استعمال، تعصب، منافرت، علیحدگی پسندی، استحصا، لادینیّت اور مہنگائی کا مکمل خاتمہ ہو۔ عدل و انصاف قائم ہو، وافر سہولتیں فراہم کی جائیں۔ قوانین کو عدلیہ کے شرعی حقوق کا تحفظ ہو۔ عدلیہ و محاکمات آزاد ہو اور عوام کو بنیادی حقوق حاصل ہوں۔

## اگر آپ بھی یہی چاہتے ہیں تو آئیے!

جمعیت میں شامل ہو کر خوف خدا اور عشق رسول ﷺ رکھنے والے قائدین کی قیادت میں نظام مصطفیٰ ﷺ کے نفاذ کے لئے جدوجہد کیجئے

## شعبہ نشر و اشاعت: جمعیت علماء پاکستان